ضیائے حرم کا صدیق اکبرؓ نمبر
مدیر اعلیٰ: پیر محمد کرم شاہ صاحب
ضخامت: ۳۳۲ صفحات
قیمت: ۱۵/- روپے
پتہ: کاشانۂ نظامی، رضوی اسٹریٹ فلیمنگ روڈ۔ لاہور

پیر محمد کرم شاہ (ایم اے الازہر) سجادہ نشین بھیرہ، ضلع سرگودھا کی خدماتِ ملّیہ میں سے ایک ماہنامہ ضیائے حرم ہے۔ محترم پیر صاحب جہاں اپنے دینی تصورات پر مضبوطی سے قائم ہیں، وہاں انہوں نے فرقہ واریت کے تنگ دائروں سے بلند ہو کر اُمتِ محمدیؐ کے تمام گروہوں کے لیے اپنے جذبۂ محبت و اخلاص کا دامن وسیع رکھا ہے۔ اس کا بہترین مظہر "ضیائے حرم" ہے، جو ابوزاہد نظامی کے ہاتھوں مرتب ہو کر ہر ماہ صدہا افراد تک پہنچتا ہے اور خواص و عوام کے دینی افکار و جذبات کی آبیاری کرتا ہے۔

جن اصحاب نے ضیائے حرم کا فاروق اعظمؓ نمبر دیکھا ہے، وہی اس بات کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ اب جو صدیق اکبرؓ نمبر سامنے آیا ہے، وہ کیسا ہو گا۔ پیر صاحب کے حلقۂ روابط اور ضیائے حرم کے دائرہ اثر کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اس نمبر میں تقریباً تمام مدارسِ فکر کے اہلِ قلم کی نظم و نثر نگارشات شامل ہیں۔ خود پیر صاحب کے قلم سے اداریے سمیت چار گرانقدر تحریریں اس نمبر کا حصہ ہیں۔ اِن مضامینِ رنگا رنگ میں جناب صدیق اکبرؓ کی شخصیت، اُن کے قبولِ اسلام، اُن کی رفاقتِ نبوت، اُن کے مناقب و فضائل، اُن کی مساعی جہاد، اُن کے جذبۂ انفاق فی سبیل اللہ، اپنے مشکل دورِ حکومت میں اُن کے عزیمت کے مظاہر، نبوت کے جھوٹے مدعیوں اور منکرین زکوٰۃ کی سرکوبی، سلطانی میں درویشی کی شان، عدل و احسان کے طریقوں سے عوام کی خدمت، نیز گھریلو زندگی اور ذاتی تجارت سے لے کر بہ حیثیت خلیفہ، جہاد اور تعلیم عوام اور ملت کی معاشی فلاح تک کی مساعی کا تذکرہ اس نمبر میں آ گیا ہے۔

خوبصورت سرورق کے ساتھ شائع ہونے والے اس نمبر کو پڑھ کر کوئی بھی مخلص آدمی یہ مانے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اسلامی معیارات کے مطابق خلیفۂ اوّل، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دنیا بھر کے انسانوں میں بلند ترین مرتبے پر فائز ہیں۔